از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف بہار و دیگراں

بنام

چنگو رپر ساد سیٹھ

تاریخ فیصلہ: 05 فروری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

جنرل پروویڈنٹ فنڈ-استاد کی موت-نامزد افراد کا دعوی---ریاست سرکار کے ذریعے ادائیگی-اس کے بعد متوفی کے بھائی کا بیٹا بھی دعوی کر رہا ہے-پیش کردہ جانشینی کا سرٹیفکیٹ-عدالتِ عالیہ نے اسے ادائیگی کی ہدایت کی---قرار پایا کہ: ریاست نے متوفی کی طرف سے نامزدگی کے قیود میں ذمہ داری ادا کی تھی-جانشینی سند پیش کرنے پر دوبار ادائیگی کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا-قانون کے مطابق صرف باقاعدہ تشکیل شدہ فورم پر فیصلہ سنانے کا دعوی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر 3364، سال 1996۔

C.W.J.C نمبر 13107، سال 1992 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 11.11.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ایچ ایل اگروال، بی بی سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے پانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے وکلاء کو سنا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پٹنہ عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ کے 11 نومبر 1993 کو سی CWJC نمبر 13107/92 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوئی ہے۔ مانا جاتا ہے کہ شیاما دیوی ایک استاد تھیں جن کا انتقال 17 اگست 1988 کو ہوا۔ اس نے کچھ افراد کو جی پی ایف وغیرہ حاصل کرنے کے حقدار کے طور پر نامزد کیا۔ اس کی طرف سے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تین افراد نے دعوی کیا جسے اسی کے مطابق ختم کر دیا گیا۔ جب مدعاعلیہ نے متوفی کے بھائی کا بیٹا ہونے کا دعوی کیا تو اس سے جانشینی سند مانگا گیا۔ جب تک اس نے سرٹیفکیٹ پیش کیا، رقم دعویداروں کو پہلے ہی ادا کر دی گئی تھی۔ اس لیے مدعاعلیہ نے ایک رٹ پٹیشن دائر کی۔ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے رٹ پٹیشن کی اجازت دی اور اسے ادائیگی کرنے کی ہدایت کی۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اس حقیقت کے پیش نظر کہ ریاست نے متوفی استاد کی طرف سے نامزدگی کے قیود سے ذمہ داری ادا کی تھی، اگر کوئی دعوی ہے تو اس کا فیصلہ صرف باقاعدہ تشکیل شدہ فورم پر کیا جانا چاہیے اور ریاست کو مدعاعلیہ کی طرف سے پیش کردہ جانشینی سند پر دو بار ادائیگی کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ ان حالات میں عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت واضح طور پر غیر قانونی ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ عدالتِ عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اگر کسی دوسرے دعوے کو خارج کرنا ہے تو وہی قانون کے مطابق کیا جا سکتا ہے۔ یہ حکم مدعاعلیہ کو قانون کے مطابق کارروائی کرنے سے نہیں روکتا ہے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document